روزنامہ
تیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 22 مئی 2006ء 23 ربیع الثانی 1427 ہجری 22 ہجرت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 110

رویائے صالحہ

آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

جو شخص رویائے صالحہ پر ایمان نہیں رکھتا وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔

(تعطیر الانام جلد1صفحہ3۔ عبدالغنی نابلسی)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

"جب دنیا میں کوئی امام الزمان آتا ہے تو ہزارہا انوار اس کے ساتھ آتے ہیں اور آسمان میں ایک صورت انبساطی پیدا ہو جاتی ہے اور انتشار روحانیت اور نورانیت ہو کر نیک استعدادیں جاگ اٹھتی ہیں۔ پس جو شخص الہام کی استعداد رکھتا ہے اس کو سلسلہ الہام شروع ہو جاتا ہے اور جو شخص فکر اور غور کے ذریعہ سے تفقہ کی استعداد رکھتا ہے اس کے تدبر اور سوچنے کی قوت کو زیادہ کیا جاتا ہے۔ اور جس کو عبادات کی طرف رغبت ہو اس کو تعبد اور پرستش میں لذت عطا کی جاتی ہے اور جو شخص غیر قوموں کے ساتھ مباحثات کرتا ہے اس کو استدلال اور اتمام حجت کی طاقت بخشی جاتی ہے۔ اور یہ تمام باتیں درحقیقت اسی انتشار روحانیت کا نتیجہ ہوتا ہے جو امام الزمان کے ساتھ آسمان سے اترتی اور ہر ایک مستعد کے دل پر نازل ہوتی ہے اور یہ ایک عام قانون سنت الٰہی ہے جو ہمیں قرآن شریف اور احادیث صحیحہ کی رہنمائی سے معلوم ہوا اور ذاتی تجارب نے اس کا مشاہدہ کرایا ہے مگر مسیح موعود کے زمانہ کو اس سے بھی بڑھ کر ایک خصوصیت ہے اور وہ یہ کہ پہلے نبیوں کی کتابوں اور احادیث نبویہ میں لکھا ہے کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت یہ انتشار نورانیت اس حد تک ہوگا کہ عورتوں کو بھی الہام شروع ہو جائے گا اور نابالغ بچے نبوت کریں گے اور عوام الناس روح القدس سے بولیں گے اور یہ سب کچھ مسیح موعود کی روحانیت کا پرتوہ ہوگا۔"

(ضرورۃ الامام۔ روحانی خزائن جلد13ص 474)

"حکیم مطلق نے اس مدعا کو پورا کرنے کے لئے انسانی دماغ کی بناوٹ ہی ایسی رکھی ہے اور ایسے روحانی قویٰ اس کو دیئے ہیں کہ وہ بعض سچی خوابیں دیکھ سکتا ہے اور بعض سچے الہام پا سکتا ہے مگر وہ سچی خوابیں یا سچے الہام کسی وجاہت اور بزرگی پر دلالت نہیں کرتے بلکہ وہ محض نمونہ کے طور پر ترقی کے لئے راہیں ہوتی ہیں اور اگر ایسی خوابوں اور ایسے الہاموں کو کسی بات پر کچھ دلالت ہے تو صرف اس بات پر کہ ایسے انسان کی فطرت صحیح ہے بشرطیکہ جذبات نفسانیہ کی وجہ سے انجام بد نہ ہو اور ایسی فطرت سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ اگر درمیان میں روکیں اور حجاب پیش نہ آجائیں تو وہ ترقی کر سکتا ہے۔"

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد22ص 10)

سیدنا بلال رضی اللہ عنہ فنڈ

احمدیت کیلئے اپنی جان کی قربانی پیش کرنے والوں کے خاندانوں کی کفالت کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 14 مارچ 1986ء کے خطبہ جمعہ میں ایک فنڈ کا اعلان فرمایا، اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ میں جماعت کو یہ بھی تسلی دلانا چاہتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں کوئی بھی خدا کی راہ میں مارا جانے والا ہرگز یہ وہم لے کر یہاں سے رخصت نہیں ہوتا کہ میرے بیوی بچوں کا کیا بنے گا۔ جماعت احمدیہ میں ایسے لوگوں کے بچے یتیم نہیں ہوا کرتے۔ یہ ایک زندہ جماعت ہے اور یہ ناممکن ہے کہ جماعت اپنے قربانی کرنے والوں کے اہل وعیال کو اور ان کے حقوق کو بھول جائے۔ ایسی جماعتوں کی زندگی کی ضمانت اس بات میں ہے کہ ان کے قربانی کرنے والوں کو اپنے پسماندگان کے متعلق کوئی فکر نہ رہے۔

اس فنڈ کی عظمت اور اس کی اہمیت کے بارہ میں حضور نے فرمایا کہ یہ ہرگز صدقہ کی تحریک نہیں بلکہ جو شخص اس میں حصہ لے گا وہ اسے اعزاز سمجھے گا اور خیال کرے گا کہ مجھے جتنی خدمت کرنی چاہئے تھی اتنی نہیں کی بلکہ بہت ہی معمولی خدمت کی توفیق پائی ہے۔

اس تحریک میں حصہ لینے والوں کو نصائح کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا کہ پوری طرح شرح صدر اور محبت کے جذبہ سے جو دینا چاہتا ہے وہ دے، ادنیٰ سا بھی تردد یا بوجھ ہو تو وہ ہرگز نہ دے۔ یہ ایک خاص نوعیت کی تحریک ہے جس میں بشاشت طبع ہی ضروری نہیں بلکہ طبیعت کا دباؤ ضروری ہے۔ دل سے بے قرار تمنا اٹھ رہی ہو، یہ خواہش پیدا ہو رہی ہو کہ میں اس میں شامل ہوں۔ آج ایک آنہ بھی جس کو توفیق ہو وہ بھی بہت عظیم دولت ہے وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑی سعادت ہوگی۔

اس اعلان کے ایک روز بعد یعنی 15 مارچ 1986ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس تحریک کو سیدنا بلال رضی اللہ عنہ فنڈ کا نام عطا فرمایا۔

اس فنڈ میں چندہ کی ادائیگی کرنے والے احباب کے ناموں کی فہرست دعا کیلئے ہر ماہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔

(ایڈیشنل وکیل المال۔لندن)

مشعل راہ

حفظانِ صحت کے اصولوں کو اپنائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

کھانا کھانے سے پہلے بھی ہاتھ دھونے کا حکم آتا ہے۔ آپؐ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوتے تھے اور کلّی کرتے تھے بلکہ ہر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد کلّی کرتے اور آپؐ پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد بغیر کلی کئے نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتے تھے۔ (بخاری کتاب الاطعمہ)

کھانا کھا کر کلی بھی کرنی چاہئے اور ہاتھ بھی دھونے چاہئیں۔ اور اس سے پہلے بھی تاکہ ہاتھ صاف ہو جائیں۔ اور بعد میں اس لئے کہ سالن کی بُو منہ اور ہاتھوں سے نکل جائے۔ آج کل تو مسالے بھی ایسے ڈالے جاتے ہیں کہ کھاتے ہوئے شاید اچھے لگتے ہوں لیکن اگر اچھی طرح ہاتھ منہ نہ دھویا ہو تو بعد میں دوسروں کے لئے کافی تکلیف دہ ہوتے ہیں۔ پھر آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ ہاتھ دھو کر دائیں ہاتھ سے کھانا کھانا چاہئے۔

(بخاری۔ کتاب الاطعمہ باب التسمیۃ علی الطعام والاکل بالیمین)

دوسری جگہ فرمایا گند وغیرہ کی صفائی کے لئے بایاں ہاتھ استعمال کرو۔ لیکن آج کل یہاں یورپ میں کیونکہ لوگوں کو احساس نہیں ہے دائیں اور بائیں کا، اکثر دیکھا ہے گورے انگریز، عیسائی بائیں ہاتھ سے ہی کھا رہے ہوتے ہیں۔ کبھی سڑک پہ جاتے ہوئے نظر پڑ جائے تو ہاتھ میں برگر ہوتا ہے ہمیشہ دیکھیں گے بائیں ہاتھ سے کھا رہے ہوں گے۔ چپس کا لفافہ دائیں ہاتھ میں ہوگا اور بایاں ہاتھ استعمال ہو رہا ہوگا۔ بعض لوگ اس کی تقلید کرتے ہیں، اس سے بچنا چاہئے۔ کھانا بہرحال دائیں ہاتھ سے کھانا چاہئے۔

پھر ایک روایت میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس باتیں فطرت انسانی میں داخل ہیں۔ مونچھیں تراشنا، داڑھی رکھنا (خاص مردوں کے لئے ہے)، مسواک کرنا، پانی سے ناک صاف کرنا، ناخن کٹوانا، انگلیوں کے پورے صاف رکھنا، بغلوں کے بال لینا، زیر ناف بال لینا، استنجاء کرنا، طہارت کرنا۔ راوی کہتا ہے کہ میں دسویں بات بھول گیا ہوں شاید وہ کھانے کے بعد کلی کرنا ہے۔

(مسلم۔ کتاب الطہارۃ باب خصال الفطرۃ)

یہ تمام باتیں ایسی ہیں جو صفائی کے ساتھ ساتھ حفظان صحت کے اصولوں کے لئے بھی ضروری ہیں۔ اب پانی سے ناک صاف کرنے کا جو حکم ہے یہ وضو کرتے وقت دن میں پانچ دفعہ ہے اور اگر ناک میں پانی چڑھا کر صاف کیا جائے تو کافی حد تک نزلے وغیرہ سے بھی بچا جا سکتا ہے۔ مجھے کسی نے بتایا کہ جرمنی میں کسی کو نزلہ ہو گیا اور ڈاکٹر کے پاس گئے تو اس نے کہا کہ تم لوگ پانچ وقت وضو کرتے ہو تو ناک میں پانی چڑھاتے ہو، تم اگر اس طرح کرو تو کافی حد تک نزلے سے بچ سکتے ہو۔ یہ اس ڈاکٹر کی اپنی سوچ یا تحقیق تھی یا اس پر کوئی اور تحقیق ہو رہی ہے یا ہوئی ہے لیکن جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو بہرحال اس میں حقیقت ہے۔ اس کا کوئی فائدہ ہوتا ہے۔ ہر ایک کے لئے ناک میں پانی چڑھانا مشکل ہوگا کیونکہ ناک میں زور سے پانی چڑھانا ہوتا ہے۔ بعض دفعہ ذرا سی تکلیف بھی ہوتی ہے لیکن میں نے تجربہ کر کے دیکھا ہے کہ اگر ناک میں پانی ٹھیک طرح چڑھایا جائے اور صاف کیا جائے تو نزلے میں کافی فرق پڑتا ہے۔ پھر ناخن کٹوانا ہے، اس میں ہزار قسم کے گند پھنس جاتے ہیں لیکن آج کل بعض مردوں میں لیکن عورتوں میں تو اکثریت میں یہ فیشن ہو گیا ہے کہ لمبے لمبے ناخن رکھو اور ان کو کوئی گندگی کا احساس بھی نہیں ہوتا۔ بہرحال یہ سب پر واضح ہو جانا چاہئے کہ ناخن کٹوانے کا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے اور لمبے ناخن رکھنے کا نقصان ہی ہے فائدہ کوئی نہیں۔

(الفضل 20 جولائی 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم داؤد احمد صاحب چیمہ فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم چوہدری محسن وسیم چیمہ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام دانیہ وسیم عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچی مکرم چوہدری مظفر احمد باجوہ صاحب ربوہ کی نواسی اور مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب چیمہ فیکٹری ایریا ربوہ کی نسل سے ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلے کیلئے اہم امور (برائے والدین)

وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جو انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے بعد خاص طور پر پرائیویٹ پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے والدین مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھیں۔

(1) جس ادارہ میں آپ کا بیٹا یا بیٹی داخلہ حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں ان کے بارے میں مکمل معلومات صرف پراسپکٹس کے ذریعہ سے ہی نہیں بلکہ خود وہاں جا کر بھی خاص طور پر حاصل کی جائیں۔

(2) ادارہ کے دورہ کے وقت مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر مدنظر رکھیں۔

(i) ادارہ کی فیکلٹی (Faculty) کیسی اور کس معیار کی ہے۔

(ii) ادارہ کی ظاہری خوبصورتی پر ہرگز کوئی فیصلہ نہ کیا جائے۔

(iii) ادارہ کی لائبریری کس معیار کی ہے اور کتب و رسالہ جات اور Journals کا ذخیرہ کس قسم کا ہے۔

(iv) ادارہ میں کمپیوٹر لیبارٹری کس معیار کی ہے نیز کسی بھی کمپیوٹر کورس میں داخلہ کی صورت میں ایک طالب علم کو کمپیوٹر پر اپنا کام کرنے کیلئے کتنا وقت میسر آسکے گا۔

(v) ادارہ کی Job Market میں اس کے فراغت حاصل کرنے والے گریجوایٹس کی بنیاد اور ان کی Skill پر کیا Rating ہے۔

(vi) اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ اگر آپ کا بیٹا یا بیٹی کسی کمپیوٹر یا انجینئرنگ ادارہ میں داخلہ حاصل کرنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ ایسے تمام شہروں میں اس قسم کے کمپیوٹر اور انجینئرنگ کے ادارہ جات قائم ہیں وہاں پر فعال طور پر ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس وانجینئرز (IAAAE) قائم ہے۔ والدین کو چاہئے اس کے لوکل Chapters کے عہدیداران سے رابطہ کر کے ان سے اس سلسلہ میں خاص طور پر مشورہ حاصل کریں اور پھر اس پر عمل کرنے کی کوشش بھی کریں کیونکہ ان کا مشورہ بہرحال پیشہ وارانہ طور پر غیر معمولی اہمیت کا حامل ہوگا۔

(نظارت تعلیم)

AACP ربوہ کا پہلا سالانہ کنونشن

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ چیپٹر مورخہ 27 مئی 2006ء کو بمقام ایوان محمود، اپنے پہلے سالانہ کنونشن کا انعقاد کر رہا ہے جس میں مختلف موضوعات پر لیکچرز اور پریذنٹیشن ہوں گی۔ تمام ممبرز، طلباء و طالبات اور خواہش مند خواتین و حضرات شرکت فرما کر فائدہ اٹھائیں۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 0333-6701710 پر یا دفتر سے رابطہ فرمائیں۔ رجسٹریشن صبح 8 بجے اور پروگرام 9 بجے صبح شروع ہوگا۔

(قمر شیراز صدر AACP ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ بشریٰ بشارت صاحبہ بابت ترکہ مکرم محمد یوسف صاحب)

مکرمہ بشریٰ بشارت صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم محمد یوسف صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 16/52 دارالعلوم وسطی منتقل کردہ ہے۔ یہ پلاٹ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ ذکیہ بیگم صاحبہ بیٹی
2۔ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ بیٹی
3۔ مکرمہ بشریٰ بشارت صاحبہ بیٹی
4۔ مکرمہ کوثر پروین صاحبہ بیٹی
5۔ مکرمہ ریحانہ رضا صاحبہ بیٹی
6۔ مکرم خالد محمود نعیم صاحب بیٹا
7۔ مکرم طارق مسعود شبلی صاحب بیٹا
8۔ مکرمہ آصفہ ناصر صاحبہ بیوہ مکرم ناصر جمیل شوق صاحب

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ شکریہ

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ فجی

14

ڈیٹ لائن کے مقام کا دورہ، نیشنل مجلس عاملہ کو ہدایات اور الوداعی تقریب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

2 مئی 2006ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت ناصر لباسہ (Labasa) میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس ہوٹل تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق Labasa سے جزیرہ Taveuni کے لئے روانگی تھی۔ یہ وہی جزیرہ ہے جہاں سے انٹرنیشنل ڈیٹ لائن گزرتی ہے اور یہ وہ مقام شمار کیا جاتا ہے جہاں سے ہر نئے دن کا آغاز سب سے پہلے ہوتا ہے۔

صبح آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لباسہ ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئے اور آٹھ بجکر بیس منٹ پر ایئرپورٹ پر پہنچے۔ جہاں احباب جماعت لباسہ نے والہانہ نعروں کے ساتھ اپنے پیارے آقا کو الوداع کہا۔ حضور انور نے دعا کروائی اور جہاز پر سوار ہوئے Sun Air کی پرواز آٹھ بجکر تیس منٹ پر لباسہ سے Taveuni کے لئے روانہ ہوئی۔ قریباً نصف گھنٹہ کی پرواز کے بعد جہاز Taveuni ایئرپورٹ پر اترا۔ جہاں مربی سلسلہ تاویونی نعیم اقبال صاحب نے احباب جماعت کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا اور بچوں نے پھول پیش کئے۔

ایئرپورٹ سے روانہ ہو کر ساڑھے نو بجے کے قریب حضور انور ”Garden Island Resort“ تشریف لے آئے۔ سمندر کے کنارے ایک انتہائی خوبصورت اور پرفضا مقام پر یہ ایک ہوٹل (Hotel) ہے۔ جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور وفد کے ممبران کے مختصر قیام کا انتظام کیا گیا تھا۔

ڈیٹ لائن کے مقام پر

ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جگہ تشریف لے گئے جہاں سے یہ ڈیٹ لائن گزاری گئی ہے۔ 2000ء تک سمندر کے کنارے ایک نشان بنا کر اس کو ظاہر کیا گیا تھا۔ بعد میں کچھ فاصلے پر ایک پارک میں دو پولز کے درمیان ساری دنیا کا نقشہ بنا کر، اور نقشہ کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک حصہ پر Today اور ایک حصہ پر Yesterday لکھا گیا ہے اور اس طرح ڈیٹ لائن کو ظاہر کیا گیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پہلے اس جگہ تشریف لے گئے جو سمندر کے کنارے تھی۔ اور تصاویر بنائیں۔ اس جزیرہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت قائم ہے۔ اس جزیرہ میں بیعت کرنے والے پہلے احمدی ظریف خان صاحب ہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سے گفتگو فرمائی۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 1983ء کے دورہ فجی میں اس ڈیٹ لائن پر تشریف لائے تھے تو یہ صاحب بھی اس وقت حضور کے ساتھ تھے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اس پارک میں تشریف لے گئے جہاں اب باقاعدہ اس ڈیٹ لائن کو ظاہر کیا گیا ہے۔ مقامی جماعت نے اس جگہ لوائے احمدیت اور فجی کا قومی پرچم لہرایا تھا اور اوپر بلند جگہ پر حضرت اقدس مسیح موعود کے الہام ”میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا“ کا بینر آویزاں کیا تھا۔

دنیا کے کناروں تک شہرت

جب حضور انور یہاں پہنچے تو دنیا کے اس کنارے پر آباد احمدی بچیاں خوبصورت لباس میں ملبوس کورس کی شکل میں خوش الحانی کے ساتھ اھلاً و سھلاً و مرحبا پڑھ رہی تھیں۔ یہ نظارہ بڑا ہی روح پرور تھا۔ حضرت اقدس مسیح موعود کے الہام کی مصداق اور آپ کی صداقت پر گواہ یہ بچیاں آج اپنے پیارے آقا کو دنیا کے اس کنارے پر کھڑی اھلاً و سھلاً و مرحبا کہہ رہی تھیں اور بزبان حال یہ گواہی دے رہی تھیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود کا یہ الہام کہ میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا اور پھر یہ الہام کہ میں تجھے زمین کے کناروں تک عزت کے ساتھ شہرت دوں گا اور تیرا ذکر بلند کروں گا اور تیری محبت دلوں میں ڈال دوں گا۔ بڑی شان کے ساتھ پورا ہو چکا ہے۔

ایک غلطی کی نشاندہی

اس ڈیٹ لائن پر حضور نے اس بات کی نشاندہی فرمائی کہ جس طرف Today لکھا ہے وہاں Yesterday ہونا چاہئے اور جہاں Yesterday ہے وہاں Today ہونا چاہئے۔ اس بارہ میں حضور انور نے نائب امیر فجی طاہر حسین منشی صاحب سے گفتگو فرمائی جو ایک ادارہ کے پرنسپل اور چیف سیکرٹری ایجوکیشن رہے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دلائل کے ساتھ ان کو سمجھایا کہ اس وقت ساری دنیا اپنے وقت کے لحاظ سے فجی سے پیچھے ہے اور ان سب ممالک کی طرف جو رخ ہے وہاں Yesterday ہی ہوگا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت قافلہ کے ممبران کو اپنے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف عطا فرمایا۔ جماعت کے ممبران نے بھی حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ اس جزیرہ کے پہلے احمدی ظریف خان صاحب نے بھی حضور انور کے ساتھ اپنی تصویر بنوائی۔

جزیرہ رابی

یہاں کچھ دیر قیام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس ہوٹل میں تشریف لے آئے۔ اور کچھ دیر کے لئے ساحل سمندر پر تشریف لے گئے جہاں ایک طرف سامنے جزیرہ Vanua Levu نظر آتا ہے جہاں ایک روز قبل قیام کر کے آئے تھے اور دوسری طرف جزیرہ Rabi نظر آتا ہے۔ حضور انور نے یہاں کے مربی سلسلہ نعیم اقبال صاحب سے جزیرہ Rabi کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

حضور انور کو بتایا گیا کہ اس جزیرہ کی آبادی تین ہزار ہے۔ یہاں بھی اللہ کے فضل سے ہماری جماعت ہے جو 15 فیملیز پر مشتمل ہے۔ اس جزیرہ میں ہماری بیت اور مشن ہاؤس بھی ہے۔

حضور انور نے اس جزیرہ کے بارہ میں فرمایا چھوٹا سا جزیرہ ہے۔ اس کو پکڑیں اور احمدی بنائیں۔ Vanua Levu جزیرہ کے بارہ میں بھی حضور انور نے دریافت فرمایا کہ وہاں سے اگر اس تاویونی جزیرہ میں سمندر کے راستے آئیں تو کتنا وقت لگتا ہے حضور انور کو بتایا گیا کہ بڑے جہاز کے ذریعہ چار گھنٹے کا سفر ہے اور عام بوٹس دو گھنٹے لیتی ہیں کیونکہ وہ گہرے پانی میں نہیں جاتیں۔

اس جگہ سے سمندر اور سرسبز و شاداب جزائر کا نظارہ بہت خوبصورت ہے یہاں سے کچھ دیر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشی حصہ میں تشریف لے آئے۔

اسی ہوٹل Garden Island Rsort میں ایک کمرہ ملاقاتوں کے پروگرام کے لئے تیار کیا گیا تھا جہاں گیارہ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف لا کر Taveuni جماعت کی بارہ فیملیز کو شرف ملاقات بخشا۔ اس جزیرہ میں آباد ہر احمدی کا وجود حضرت اقدس مسیح موعود کی صداقت پر گواہ ہے۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہا۔

استقبالیہ تقریب

مقامی جماعت نے اسی ہوٹل میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا تھا۔ جس میں اس جزیرہ سے مختلف سرکردہ اور معزز مہمان شامل ہوئے جن میں میڈیکل ڈاکٹرز، بزنس مین، پرنسپل، ٹیچرز، پولیس افسران، مذہبی تنظیموں کے نمائندے اور چرچ کے پادری وغیرہ شامل تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بارہ بجکر چالیس منٹ پر اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد اس کا انگریزی اور فجیئن زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔

طاہر حسین منشی صاحب نائب امیر جماعت فجی نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور حضور انور کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ حضور انور کے اعزاز میں آج اس جزیرہ میں یہ استقبالیہ تقریب ہو رہی ہے۔

اس کے بعد کیتھولک چرچ کے پادری Father Crispin نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ حضور انور ایدہ اللہ کو اس جزیرہ کے باشندوں کی طرف سے خوش آمدید کہتا ہے اور ہم آج آپ کے یہاں آنے پر بہت خوش ہیں کہ آپ جیسا شخص اس چھوٹے جزیرہ پر ہمارے پاس آیا ہے یہ جزیرہ بہت خوبصورت ہے اور دنیا کی جنت کہلاتا ہے۔ پادری صاحب نے حضور انور کا شکریہ ادا کیا اور نیک تمناؤں اور خواہشات کا اظہار کیا۔

حضور انور کا خطاب

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا خطاب فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو یہاں اکٹھے ہوئے ہیں۔ آپ سب میرے نزدیک معزز مہمان ہیں۔ اللہ آپ پر فضل فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ فادر نے (پادری صاحب نے) اپنے ایڈریس میں کہا کہ میں یو۔ کے سے اس جزیرہ میں اپنے ممبران سے ملنے آیا ہوں۔ فرمایا کہ پیشگوئیوں کے مطابق مسیح و مہدی حضرت مرزا غلام احمد آف قادیان تھے۔ ہم ان کو مانتے ہیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً بتایا تھا کہ ”میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا“۔ یہ جگہ دنیا کا کنارہ کہلاتی ہے اور انٹرنیشنل ڈیٹ لائن یہاں سے گزرتی ہے۔ ہم اس پیشگوئی کو پورا ہوتا ہوئے دیکھ رہے ہیں جو آپ پر خدا نے الہاماً نازل فرمائی۔

حضور انور نے فرمایا آج میں خود یہاں ہوں جو اپنی آنکھوں سے اس الہام کو پورا ہوتے دیکھ رہا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مذہب میں جبر جائز نہیں۔ ہر شخص اپنے مذہب پر عمل کرنے میں آزاد ہے۔ خدا تعالیٰ

دیکھتا ہے کہ اس کا سچا پیرو کار کون ہے اور دوسروں کے حقوق کا کون خیال رکھتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ انسان ہونے کے ناطے ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہئے۔ ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہئے خواہ مذہب کوئی بھی ہو۔

حضور انور نے فرمایا ہمارا سلوگن یہ ہے کہ ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' اگر آپ کسی سے نفرت نہیں کریں گے تو پھر محبت ہوگی اور معاشرہ میں امن قائم ہوگا۔ یہاں اس جزیرہ میں آباد مختلف فرقوں کے لوگ آپس میں بھائی چارے سے رہ رہے ہیں۔ مجھے اس سے بہت خوشی ہوئی ہے۔ آپ ہمیشہ اسی طرح رہیں اور امن سے رہیں خواہ ہندو ہوں، عیسائی ہوں، احمدی ہوں یا دوسرے فرقوں کے لوگ ہوں۔ اپنی انہی صفات کے ساتھ رہیں۔ آپس میں خیر خواہ اور ہمدرد ہوں تو پھر خدا کی محبت حاصل کر سکیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم تمام مذہب کے ماننے والوں کی عزت کرتے ہیں اور ان کے لیڈروں کا احترام کرتے ہیں۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا میں دعا کرتا ہوں کہ اس جزیرہ میں امن و آشتی اور بھائی چارہ کی فضا ہمیشہ قائم رہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب کے بعد دعا کروائی۔ کھانے کے پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں کو شرف مصافحہ بخشا اور مہمانوں کا تعارف حاصل کیا اور بعض مہمانوں سے گفتگو فرمائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے آئے۔

بیت الجامع کا وزٹ

پروگرام کے مطابق یہاں سے سوا چار بجے جماعت احمدیہ Taveuni (تاویونی) کے مشن ہاؤس اور ''بیت الجامع'' کے لئے روانگی ہوئی۔

چار بجکر پچیس منٹ پر حضور انور یہاں پہنچے اور بیت الجامع میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد عزیزہ جاذبہ نعیم بنت نعیم اقبال صاحب مربی سلسلہ تاویونی فجی کی تقریب آمین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور آخر پر دعا کروائی۔

حضور انور نے احباب جماعت سے بیت کے رقبہ اور قطعہ زمین کے بارہ میں دریافت فرمایا اور اس بات کا بھی جائزہ لیا کہ جب مستقبل میں اس بیت کی توسیع کرنی پڑے گی تو کس طرف توسیع ہوگی۔ اس جزیرہ میں بیت الجامع کی تعمیر 02-2001ء میں ہوئی۔ بیت کے ساتھ جماعت کا مشن ہاؤس بھی ہے جہاں مربی سلسلہ کی رہائش ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کچھ دیر کے لئے مربی سلسلہ کی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت کے احاطہ میں پودا لگایا اب یہاں سے پروگرام کے مطابق ایئر پورٹ کے لئے روانگی تھی۔ پونے پانچ بجے حضور انور یہاں سے روانہ ہو کر پانچ بجے Taveuni ایئر پورٹ پہنچے یہاں کے احباب جماعت مرد و خواتین اور بچے بھی حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے ایئر پورٹ پر جمع تھے۔ حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی اور جہاز پر سوار ہوئے۔ ساڑھے پانچ بجے جہاز Taveuni ایئر پورٹ سے ناندی (Nandi) کے لئے روانہ ہوا۔ قریباً ڈیڑھ گھنٹہ کی پرواز کے بعد جہاز ناندی کے انٹرنیشنل ایئر پورٹ پر اترا۔ ایئر پورٹ کی پروٹوکول آفیسر نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور ایئر پورٹ سے باہر تشریف لائے اور اپنی رہائش گاہ Mocambo ہوٹل تشریف لے گئے۔ یہ ہوٹل ایئر پورٹ سے تین کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔

آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''بیت اقصیٰ ناندی'' میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس اپنی جائے رہائش ہوٹل Mocambo تشریف لے آئے۔

3 مئی 2006ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ ناندی میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی جائے رہائش پر تشریف لے آئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

پروگرام کے مطابق دس بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے باہر تشریف لائے اور مارو (Maro) جماعت کے لئے روانگی ہوئی۔ مارو کا ناندی سے فاصلہ 40 کلومیٹر ہے۔ یہ جگہ اپنے خوبصورت Natadola Beach کی وجہ سے مشہور ہے۔

راستہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مقبرہ موصیان کے لئے مجوزہ قطعہ زمین کا معائنہ فرمایا۔ اس قطعہ زمین کو قبرستان کے لئے الاٹ کئے جانے کی درخواست حکومتی پراسس میں ہے۔

گیارہ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت محمود مارو (Maro) پہنچے۔ جہاں احباب جماعت مارو نے حضور انور کا استقبال کیا۔

لجنہ ہال کا افتتاح

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہاں نئے تعمیر ہونے والے ''لجنہ ہال'' کا افتتاح فرمایا اور تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ اس کے بعد اسی ہال میں ایک تقریب کا انعقاد ہوا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے انگریزی ترجمہ سے ہوا۔ اس کے بعد ڈسٹرکٹ آفیسر Mr. Peni Nadredre نے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو Maro آنے پر خوش آمدید کہا۔

موصوف نے کہا کہ وہ حضور انور کو صدر مملکت اور وزیر اعظم جزائر فجی کے نمائندہ کی حیثیت سے خوش آمدید کہتا ہے اور اس علاقہ Natadola کے لوگوں کی طرف سے بھی حضور انور کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ حضور انور جو دنیا بھر میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ کے سربراہ ہیں آج ہم میں موجود ہیں اور ہمیں حضور انور کی یہاں آمد سے بہت زیادہ برکت ملی ہے اور آپ جیسی شخصیت کا آدمی آج ہمارے ساتھ ہے۔ آپ کا آنا ہمارے لئے باعث برکت ہے۔ موصوف نے حضور انور کا تعارف بھی کروایا اور آخر پر حضور انور کا شکریہ ادا کیا۔

حضور انور کا خطاب

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطاب فرمایا۔ حضور انور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

آج ہم یہاں لجنہ ہال کے افتتاح کی تقریب میں شامل ہونے کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں۔ میں Ethnic منسٹری کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس ہال کی تعمیر میں مدد کی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کسی بھی سوسائٹی کا یہ اچھا سائن ہے کہ وہ امن، رواداری اور بھائی چارہ کا ماحول قائم کریں اور جہاں تمام مختلف گروپس اکٹھے ہوں اور ایک دوسرے کی مدد کریں۔ یہ مجھے نبی کریم ﷺ کے اس معاہدہ کی یاد دلاتا ہے جو آپ نے نجران کے لوگوں سے کیا اور اس معاہدہ میں ایک بات یہ تھی کہ اگر عیسائی معابد کی مرمت کی ضرورت ہو تو مسلمان ان کی مدد کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا یہ وہ بات ہے جس میں ہم سوسائٹی میں امن و سلامتی بھائی چارہ اور رواداری کا ماحول قائم کر سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا دین میں جبر نہیں، ہر مذہب آزاد ہے۔ ہر شخص کا عقیدہ اس کے اور اس کے خدا کے درمیان ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہر ایک کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس کا ایک پیدا کرنے والا ہے۔ اس نے اس کے حضور جھکنا ہے اور اس کے احکام پر عمل کرنا ہے جو اس نے اپنے انبیاء کے ذریعہ دیئے۔ ہر مذہب کے بانی اور نبی نے امن اور رواداری کی تعلیم دی۔ ہم احمدی تمام انبیاء پر ایمان لاتے ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آنحضرت ﷺ تک اور اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود پر بھی جو دین حق کے احیائے نو کے لئے تشریف لائے، ان تعلیمات پر عمل کروانے کے لئے جو بھلائی جا چکی تھیں۔

حضور انور نے فرمایا احمدیت کا پیغام یہ ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے خدا کو پہچانیں اور اس کے قریب آئیں اور ہر ایک، دوسروں کے حقوق ادا کرے۔ یہ دو اہم باتیں ہیں جن کا ہم پیغام پہنچاتے ہیں اور تعلیم دیتے ہیں۔ ایک خدا کا حق ادا کریں اور دوسرے اس کے بندوں کا حق ادا کریں اور کمیونٹی کی خدمت کریں۔ اس سے ہم سوسائٹی میں امن اور بھائی چارہ کی فضا قائم کر سکتے ہیں اور اس پیغام کو ہم پھیلاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ حکومت نے اس ہال کی تعمیر میں ہماری مدد کی ہے اور علاقہ کے لوگوں نے بھی ہماری مدد کی ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ کے الیکشن اگلے ہفتہ آرہے ہیں۔ میری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کی مدد کرے اور آپ صحیح اور امانت دار لوگوں کو منتخب کر سکیں جو ملک و قوم کی خدمت کرنے والے ہوں اور سوسائٹی میں امن اور بھائی چارہ اور رواداری کی فضا قائم کرنے والا ہو اور میری دعا ہے کہ الیکشن کے دوران آپ کی قوم پرامن رہے اور پرامن فضا میں آپ کے انتخابات ہوں۔ آخر پر پھر میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

اس تقریب میں علاقہ کے ڈسٹرکٹ کمشنر، چیفس، ممبر پارلیمنٹ، مختلف سکولوں کے پرنسپل صاحبان، اساتذہ، کمیونٹی ورکرز اور زندگی کے دوسرے شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمان شامل تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باری باری تمام مہمانوں کو شرف مصافحہ بخشا۔ ممبر پارلیمنٹ کو فرمایا جب جیت گئے تو علاقے کی خدمت کریں تو پھر جیتتے رہیں گے۔ ایک لاہوری جماعت سے تعلق رکھنے والے کو فرمایا جس کے بھائی احمدی تھے کہ اب آپ بھی مبائع احمدی ہو جائیں۔

حضور انور نے ایک Carpenter کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنے کام میں لوگوں کے ساتھ Fair Dealing کیا کریں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ Maro جماعت کی گیارہ فیملیز کے 45 ممبران نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور تصاویر بھی بنوائیں۔

جماعت مارو کا قیام

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ایک بجکر بیس منٹ تک جاری رہا۔ ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدیہ مشن ہاؤس اور بیت محمود مارو کے احاطہ میں آم اور Lamon کے دو پودے لگائے۔

مارو (Maro) جماعت کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ ملک فجی میں یہ قائم ہونے والی دوسری جماعت ہے۔ اس علاقہ میں سب سے پہلے مکرم محمد قاسم خان صاحب احمدی ہوئے پھر آپ کی کوششوں سے یہاں جماعت کا قیام عمل میں آیا۔

بیت محمود مارو کا سنگ بنیاد حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے 1965ء میں رکھا۔ اس

بیت کی تعمیر 1971ء میں مکمل ہوئی اور 1972ء میں فجی کے امیر و مربی انچارج مولانا محمد صدیق امرتسری صاحب مرحوم نے اس کا افتتاح فرمایا۔ اس بیت کے ساتھ لائبریری بھی ہے اور مشن ہاؤس بھی ہے۔ اس بیت کی تعمیر احمدی معماروں اور احباب جماعت نے وقارِ عمل کے ذریعہ کی۔ یہ بیت وسیع ہے اور خوبصورت ہے اور علاقہ میں پُرفضا مقام پر واقع ہے۔ اگلے پروگرام کے مطابق یہاں سے ایک بجکر پینتیس منٹ پر یہاں سے آٹھ کلومیٹر کے فاصلہ پر ساحل سمندر کے لئے روانگی ہوئی۔ جہاں جماعت نے دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ یہاں قریباً ایک گھنٹہ قیام کے بعد دو بجکر پچاس منٹ پر واپس ناندی کے لئے روانگی ہوئی۔ قریباً پونے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے جائے قیام ہوٹل Mocambo پہنچے۔

چار بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ ناندی میں تشریف لا کر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نیشنل مجلس عاملہ کو ہدایات

نمازوں کی ادائیگی کے بعد چار بجکر پچپن منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ فجی کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے تمام شعبوں کا باری باری جائزہ لیا اور آئندہ کے پروگراموں کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایات سے نوازا۔

جنرل سیکرٹری صاحب سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کی جماعتوں کی تعداد کیا ہے۔ ہر ماہ کتنی جماعتیں آپ کو رپورٹس بھجواتی ہیں۔ فرمایا جو جماعتیں رپورٹس نہیں بھجواتیں ان کو بار بار یاددہانی کروائیں۔ فرمایا پانچ جماعتوں میں تو آپ کے مربی ہیں ان کا کام ہے کہ یہ صدران کو کہیں ان کو یاددہانی کروائیں اور صدران کی طرف سے ماہانہ رپورٹ آنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا آپ یاددہانی نہیں کرواتے۔ خود سست ہیں تو پھر جماعتیں بھی سست ہو جائیں گی۔ جماعت کے جنرل سیکرٹری کو روزانہ کم از کم ایک گھنٹہ جماعت کے کام کو دینا چاہئے اور جماعتوں سے مسلسل رابطہ اور Follow Up ہونا چاہئے۔ حضور انور نے جنرل سیکرٹری صاحب سے دریافت فرمایا کہ آپ کو مرکز سے جو آرڈر آتے ہیں کیا آپ ان کو جماعتوں میں سرکلر کرتے ہیں۔ فرمایا جب آپ جماعتوں کو کوئی پروگرام اور ہدایات بھجواتے ہیں تو پھر اس کا پیچھا بھی کرنا چاہئے کہ ان ہدایات کے مطابق کارروائی شروع ہوگئی ہے۔ پھر اس کا فیڈبیک لیں کہ اس کارروائی کا کیا نتیجہ نکلا ہے۔

نائب امیر صاحب سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کے سپرد کیا کام ہیں۔ نائب امیر صاحب نے حضور انور کو بتایا کہ امیر صاحب کی طرف سے سپرد ہونے والے مختلف کاموں کے علاوہ جزائر پیسیفک کی جماعتوں سے رابطہ کرنا اور ان کے معاملات طے کرنے کی ذمہ داری بھی ہے۔

حضور انور نے جزائر Tonga کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ کیا وہاں رابطہ ہے۔ کتنی تعداد ہے۔ سال میں کتنے وزٹ کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا Tonga میں رجسٹریشن کروائیں اور اس کام کو جلد مکمل کریں۔ فرمایا Tonga کا دورہ بھی کریں اور یہاں اپنا سنٹر بھی بنائیں۔ حضور انور نے فرمایا یہاں بھی چھوٹے چھوٹے جزائر ہیں ان کا دورہ کروائیں اور دعوت الی اللہ کے پروگرام بنائیں اور باقاعدہ مسلسل رابطہ کے ساتھ ان جزائر میں کام کریں۔

جزیرہ ملک Tuvalo (طوالو) کے بارہ میں حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ وہاں دعوت الی اللہ کے لئے ایک کریش پروگرام بنائیں۔ دوران سال امیر صاحب فجی خود بھی جائیں اور نائب امیر صاحب کو بھی بھجیں۔

Vanuatu (ونوآتو) کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا کہ اب وہاں جماعت کی رجسٹریشن ہو چکی ہے۔ وہاں بیت اور مشن ہاؤس کے لئے جلد پلاٹ کی خرید کا جائزہ لیں اور رپورٹ بھجوائیں۔ ملک West Samoa کے لئے بھی حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ یہاں کے لئے بھی پروگرام بنائیں اور وقف عارضی پر ایسے لوگ جائیں جن کو دین کا علم بھی ہو۔ فرمایا اب ان ممالک میں جلد اور تیزی سے کام کریں اور اپنے دعوت الی اللہ کے پروگرام بنائیں۔ اب مزید تاخیر کا وقت نہیں رہا۔ Kiribati کے لئے حضور انور نے فرمایا کہ یہاں بھی اب جلد رجسٹریشن کروائیں اور یہاں کا بھی دورہ کریں۔

سیکرٹری صاحب تربیت سے ان کے پروگراموں کا جائزہ لیتے ہوئے حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ نماز باجماعت کی ادائیگی کی طرف توجہ دیں۔ آپ نے یہ جائزہ لینا ہے کہ کتنے لوگ آتے ہیں اور پانچوں نمازوں پر کیا حاضری ہوتی ہے۔ نمازوں کی حاضری بڑھائیں جو نمازوں پر پہلے آتے تھے لیکن اب نہیں آتے ان کا پتہ کریں کہ کیا وجہ ہے۔ حضور انور نے فرمایا سب جماعتوں میں اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ آپ اس سلسلہ میں جو کوشش کر رہے ہیں۔ اگر جماعتوں سے اس کے نتیجہ کا آپ کو علم نہیں ہوگا تو آپ اپنا آئندہ کا پروگرام نہیں بنا سکتے۔

حضور انور نے فرمایا ایک بہت بڑا کام قرآن کریم کا پڑھنا ہے اور یہ جائزہ لینا ہے کہ کتنے روزانہ قرآن کریم پڑھتے ہیں۔ یہ بھی سیکرٹری تربیت کا کام ہے۔ قرآن کریم پڑھیں گے تو پتہ چلے گا کہ کیا باتیں کرنے والی ہیں اور کون سی باتوں سے منع کیا گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا مربیان کرام قرآن کریم کا درس دیتے ہیں۔ قرآن کریم کے درس میں ایسے حصے ہونے چاہئیں کہ یہ باتیں کرنے والی ہیں اور یہ وہ امور ہیں جن کو خدا تعالیٰ کرنے کا حکم دیتا ہے اور یہ وہ باتیں اور امور ہیں جن سے خدا تعالیٰ روکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں نے یہاں جائزہ لیا ہے۔ بہت سے ایسے ہیں جن کو نماز نہیں آتی اور قرآن کریم پڑھنا نہیں آتا۔

حضور انور نے فرمایا نئی نسل جو آرہی ہے وہ قرآن کریم پڑھنے میں بہتر ہے۔ حضور انور نے فرمایا جب میں نے قرآن کریم پڑھنے اور سیکھنے کی تحریک کی تھی تو بعض جگہ بوڑھوں نے بھی پڑھنا شروع کر دیا ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ سیرت النبی ﷺ کے جلسوں میں غیروں کو بلایا کریں۔ حضور انور نے فرمایا گہرائی میں جاکر جائزہ لینا ہوگا کہ ہر جماعت میں کتنے لوگ ہیں جو نمازیں نہیں پڑھتے اور گھر میں بھی نمازیں نہیں پڑھتے۔ ان کا جائزہ لیں۔ پھر ان کی تربیت کے لئے پروگرام بنائیں۔ فرمایا جو گھر میں نماز نہیں پڑھتا اس کو گھر میں تو نماز پڑھائیں۔ یہ مربیان اور سیکرٹریان تربیت کا کام ہے۔

حضور انور نے فرمایا جماعت کی عورتوں کی بھی تربیت کی طرف توجہ نہیں ہے۔ فرمایا بعض عورتوں کو نماز کا پتہ نہیں تو وہ اپنے بچوں کو کیا سکھائیں گی۔ ماں نے بچے کی تربیت کرنی ہے۔ باپ تو اپنے کام کاج کے سلسلہ میں گھر سے باہر ہوتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا جو مرکزی جلسے ہوتے ہیں ان میں ایسے پروگرام ہوں اور مضامین ہوں جو تربیت پر ہوں۔ مرد خود بھی نماز پڑھیں۔ اپنی عورتوں کو بھی نماز پڑھائیں اور اپنے بچوں کو بھی نماز پڑھائیں۔ خود قرآن کریم پڑھیں۔ گھروں میں ان کی عورتیں بھی قرآن کریم پڑھیں اور ان کے بچے بھی قرآن کریم کی تلاوت کریں۔

حضور انور نے فرمایا اسی طرح جو تربیت میں کمزور ہیں ان کو پتہ ہونا چاہئے کہ ہم کیوں احمدی ہوئے ہیں اور احمدی کیوں اپنے بچوں کی شادیاں غیروں میں نہیں کرتے۔ جماعت کے عقائد اور تعلیم اور بنیادی دینی امور کا سب کو علم ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا جو نئے بیعت کرنے والے ہیں ان کی پرانے احمدیوں سے شادیاں ہوئی ہیں۔ ان کی تربیت کے لئے پروگرام مردوں کو بھی دیں اور عورتوں کو بھی دیں۔ ان کی اس طرح تربیت ہو کہ ان کی نسل احمدی ہو جائے اور مجھے بتائیں کہ ان کو یہ یہ پروگرام دیا ہے۔

حضور انور نے مثال دیتے ہوئے بیان فرمایا کہ آج ایک بچہ عیسائیت سے احمدی ہوا ہے۔ باپ عیسائی تھا، ماں احمدی تھی۔ بچہ باپ کے پیچھے چلتا رہا۔ باپ فوت ہوا تو بچہ ماں کی طرف آیا تو احمدی ہوا ہے۔ اگر پہلے باپ کی طرف توجہ ہوتی تو بہتر تھا۔ اس سے بچے کی بھی شروع سے ہی تربیت ہونی تھی۔

حضور انور نے فرمایا سیکرٹری رشتہ ناطہ ہر ریجن میں مقرر ہونا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا جو نئے احمدی ہو رہے ہیں ان کی شادیاں مختلف جزائر میں ہو سکتی ہیں۔ انڈیا، پاکستان میں بھی رشتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس لسٹیں بنی ہوں کہ عمریں کیا ہیں۔ بائیوڈیٹا کیا ہے، کوالیفیکیشن کیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا اگر لسٹیں موجود ہیں تو کارروائی ہوسکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا تربیت کا بڑا مسئلہ یہاں ہے۔ میاں بیوی کے آپس کے تعلقات ٹھیک ہونے چاہئیں۔ شادیاں ہوتی ہیں پھر علیحدگی ہو جاتی ہے۔ تربیت کے یہ مسائل ہیں ان کو حل کرنا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا جب کسی کو سزا ملتی ہے اور اعلان ہوتا ہے تو پھر ان کو شرمندگی ہوتی ہے۔ یہ سب تربیت کے مسائل ہیں جو امیر، مربیان اور تربیت کے سب سیکرٹریان کا کام ہے۔ اگر تربیت ہو تو پھر غلطیاں بھی نہیں ہوتیں اور شرمندگی بھی نہیں ہوگی۔

ایکسٹرنل آڈیٹر کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ آپ وقتاً فوقتاً آڈٹ کرتے رہا کریں۔

سیکرٹری صاحب تعلیم سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنی جماعتوں میں تعلیمی کلاسز ہوتی ہیں۔ اپنی تمام جماعتوں سے کلاسز کی رپورٹ لیا کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ طلباء کی لسٹیں تیار کریں۔ کتنے ہیں جو پرائمری سکول کی عمر کے ہیں لیکن ڈراپ کر گئے ہیں۔ کتنے ہیں جو سیکنڈری سکول جانے والے ہیں لیکن نہیں جا رہے۔ اسی طرح کتنے ہیں جو یونیورسٹی جاسکتے تھے۔ پڑھائی میں اچھے تھے لیکن مالی کمی کی وجہ سے نہ جاسکتے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا چھوٹے لیول پر آپ کے پاس انفارمیشن ہونی چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا اسی طرح جو سیکنڈری سکول میں تعلیم حاصل کرکے ڈپلومہ کی طرف چلے گئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا احمدی طلباء کو چاہئے کہ اعلیٰ تعلیم حاصل کریں اور اعلیٰ کامیابیاں حاصل کریں۔

حضور انور نے فرمایا خواہ کوئی طالبعلم گاؤں کا رہنے والا ہو یا خواہ شہر کا رہنے والا ہو۔ آپ کا ریکارڈ ہر لحاظ سے مکمل ہونا چاہئے۔ اگر کل کو آپ سیکرٹری تعلیم نہیں ہوں گے تو جو نیا آئے گا اس کو سارا ریکارڈ دے سکیں گے۔

حضور انور نے فرمایا جب تک تمام سیکرٹریان کا اپنے اپنے سیکرٹری سے مسلسل رابطہ اور تعلق نہیں ہوگا اس وقت تک آپ جماعتوں کے لیول پر کام نہیں کرسکتے۔

سیکرٹری صاحب تحریک جدید سے حضور انور نے ان کے بجٹ اور وعدہ جات کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ یہ بھی جائزہ لے لیا کریں کہ بعض دفعہ غریب آدمی زیادہ دے دیتا ہے اور امیر آدمی کم دیتا ہے۔

شعبہ سمعی بصری کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ کے بہت خوبصورت جزائر ہیں ان کی ڈاکومنٹری بنائیں۔ اپنا سٹوڈیو بھی بنائیں جو ساؤنڈ پروف ہو۔ اس بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کو انتظامی ہدایات سے نوازا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے شعبہ سمعی بصری کو ہدایت فرمائی کہ آپ خطبات کی جو سیڈیز احباب کو تیار

کرکے دے رہے ہیں۔اس کا Follow Up بھی کریں کہ کتنے لوگ سن رہے ہیں۔گھر میں صرف مرد سن رہا ہے یا بیوی بھی سن رہی ہے۔ بچے سن رہے ہیں۔حضور انور نے فرمایا صرف تقسیم کرنے سے تو کام نہیں ہوتا جائزہ لینا چاہئے کہ کون کون سن رہا ہے اور کتنے آدمی فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ کے پاس جو آڈیو کیسٹس ہیں ان کی باقاعدہ ایک لائبریری بنائیں اور لوگوں کو اس بارہ میں بتائیں پھر جو دلچسپی رکھتے ہوں ان کو کاپی بنا کردیں۔حضور انور نے فرمایا ان آڈیو کیسٹس کو آپ DVD میں تیار کرسکتے ہیں۔

سیکرٹری اشاعت سے رسالہ المشرق کی اشاعت کا جائزہ لیتے ہوئے حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اس میں اردو، انگریزی زبان کے علاوہ فجیئن زبان کے بھی دو تین صفحے شامل کرلیا کریں۔اسی طرح اپنے رسالے میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات دیں اور خطبہ جمعہ کا خلاصہ بھی دیا کریں۔حضور انور نے رسالہ کے مدیر کو ہدایت فرمائی کہ اپنی ٹیم بنائیں۔اکیلا آدمی کام نہیں کرسکتا۔اپنی ٹیم میں نوجوانوں سے بھی لیں۔بڑی عمر والوں میں سے بھی لیں۔مختلف لوگ رکھیں اور ایڈیٹوریل بورڈ کے سپرد کام کریں۔

سیکرٹری صاحب جائیداد سے حضور انور نے فجی میں جماعتی جائیدادوں اور ان کے ریکارڈ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔حضور انور نے انہیں ہدایت فرمائی کہ جزائر ممالک میں جو ہماری جائیدادیں ہیں ان کا بھی ریکارڈ رکھیں۔

سیکرٹری صاحب مال سے حضور انور نے جماعت کے بجٹ، چندہ عام کے بجٹ، چندہ دہندگان کی تعداد اور فی کس مالی قربانی کے معیار کا تفصیل کے ساتھ جائزہ لیا۔

اسی طرح حضور انور نے چندہ جلسہ سالانہ کا بھی جائزہ لیا۔نیز چندہ وصیت اور موصیان کی تعداد کا بھی جائزہ لیا۔حضور انور نے فرمایا آپ میں اتنی گنجائش ہے کہ آپ کا بجٹ دوگنا ہوسکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر کوئی اپنے حالات کی وجہ سے چندہ نہیں دے سکتا یا کم دیتا ہے تو کم از کم اپنی آمد کے بارہ میں غلط بیانی سے کام نہ لے۔فرمایا چندہ، مالی قربانی خدا کا حکم ہے اگر پورا نہیں دے سکتے تو اپنی انکم صحیح لکھوائیں۔اگر کم دینا ہے تو باقاعدہ لکھ کر اجازت لے لو۔

حضور انور نے فرمایا جتنا زیادہ چندہ دیں گے اتنی زیادہ بیوت الذکر، مشن ہاؤسز بنیں گے اور لٹریچر تیار ہوگا۔

دعوت الی اللہ کے بارہ میں ہدایات دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کا کام ہے کہ وہ دعوت الی اللہ کرے۔ ہر آدمی کو دعوت الی اللہ میں Involve کریں۔ ہر کوئی اپنے ماحول میں دعوت الی اللہ کرے۔مربیان کو چاہئے کہ دعوت الی اللہ کے لئے صف اول اور صف دوم کے انصار میں سے اور خدام سے مستعد لوگوں کا انتخاب کرکے ٹیمیں بنائیں۔ان کی تربیت کریں۔ان کو ٹریننگ دیں اور دعوت الی اللہ کے لئے مختلف علاقوں میں بھجیں۔

حضور انور نے فرمایا دعوت الی اللہ کے لئے ذاتی رابطہ بہت ضروری ہے۔اجتماعی پروگرام بھی ہوسکتے ہیں لیکن ذاتی رابطہ بہت مفید ہے۔مختلف گروپس ہیں اور مذاہب کے لوگ آباد ہیں ان سے رابطہ کریں اور نرمی سے، حکمت سے بات کریں۔انہیں بتائیں کہ ہم احمدی کیوں ہیں، احمدیت کیا ہے، حضرت اقدس مسیح موعود کا دعویٰ کیا ہے، احمدیت قبول کرنے کے بعد ہم میں کیا تبدیلی آئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا جب آپ میں اور دوسروں میں ایک واضح فرق نظر آئے گا تو لوگ آپ کی طرف مائل ہوں گے۔فرمایا جب دوسروں کے ساتھ بیٹھیں تو مذہب کے بارہ میں، خدا کے بارہ میں عام سادہ گفتگو کریں۔اسی طرح مذہبی گفتگو کے لئے مزید ماحول میسر آئے گا۔آجکل دنیا کے حالات کیا ہیں، آفات کیوں آرہی ہیں، حضرت اقدس مسیح موعود کی پیشگوئیاں کیا ہیں، ان مصائب کی وجہ یہ ہے کہ خدا کو لوگ پہچان نہیں رہے۔اس طرح بات کرکے مزید رابطے قائم کئے جاسکتے ہیں۔حضور انور نے فرمایا اگر کوئی ناراض ہوتا ہے تو خاموش رہیں پھر کسی اور موقع پر بات کرنے کا موقع پیدا ہوسکتا ہے۔آپ نے سچائی کو پایا ہے اب اسے دوسروں تک پہنچائیں۔

حضور انور نے فرمایا جب دوسروں کو علم ہوگا کہ آپ کے احمدی ہونے میں نمایاں تبدیلی آئی ہے تو وہ خود بخود آپ کی طرف مائل ہوگا۔بعض لوگ تسلیم تو کرلیتے ہیں کہ آپ درست اور صحیح ہیں اور حق پر ہیں لیکن وہ اپنے خاندان اور سوسائٹی سے ڈرتے ہیں۔لیکن بعض دلیر اور بہادر ہوتے ہیں وہ احمدیت قبول کرلیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ کے پاس مختلف جزائر ہیں۔ پاکٹس ہیں، وہاں جائیں اور کام کریں اور دعوت الی اللہ کے رستے خود تلاش کریں۔

حضور انور نے مربیان کو ہدایت فرمائی کہ فجیئن زبان سیکھیں۔فرمایا ان کی زبان سیکھیں، ان کو ملیں، مکس اپ ہوں اور ان کے دل جیتیں۔

حضور انور نے فرمایا جزائر کیری باتی میں جو انڈونیشین اور بنگالی ہیں ان کو احمدیت میں داخل کرنے کی کوشش کریں۔ان کو انڈونیشین اور بنگالی زبانوں میں لٹریچر دیں اور ان سے دینی رابطہ رکھیں۔

مقبرہ موصیان کے لئے جماعت کے ایک دوست نے زمین دی ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ مقبرہ موصیان تب ہوگا جب اس غرض کے لئے اجازت گورنمنٹ سے حاصل کرلیں گے۔اس وقت تو صرف پانچ ایکڑ زمین ہے جو جماعت کے ایک دوست نے دی ہے۔فرمایا باقاعدہ پلاننگ سے کام کریں۔

فرمایا اب آپ سب کی بہت زیادہ ذمہ داری ہے۔ بہت بڑا کام ہے اب بغیر وقت ضائع کئے کام کریں۔

نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ فجی کے ساتھ یہ میٹنگ شام سات بجے تک جاری رہی۔میٹنگ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عاملہ کے تمام ممبران کو قلم عطا فرمائے اور ممبران نے اور مربیان نے علیحدہ علیحدہ گروپس کی صورت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ نانڈی میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد تقریب آمین ہوئی۔حضور انور نے عزیزہ شائستہ نجف سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی جائے رہائش ہوٹل Mocambo تشریف لے آئے۔

الوداعی تقریب عشائیہ

آج رات جماعت فجی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں نانڈی (Nandi) میں پانچ کلومیٹر باہر ایک کمیونٹی ہال میں ایک الوداعی تقریب عشائیہ کا اہتمام کیا تھا۔آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے انگریزی ترجمہ سے ہوا جس کے بعد ایک طفل نے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا منظوم کلام ع

جاتے ہو مری جان خدا حافظ و ناصر

خوش الحانی سے پیش کیا۔بعد ازاں صدر جماعت نانڈی مکرم یوسف خان صاحب نے الوداعی کلمات کہے جس کے بعد مکرم طاہر حسین منشی صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ فجی نے نیشنل مجلس عاملہ جماعت فجی کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہا۔

تقریب سے حضور انور کا خطاب

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختصر خطاب فرمایا۔حضور انور نے تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

کل صبح انشاء اللہ میری واپسی ہے۔آگے سفر پر جانا ہے۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ کی روایات کے مطابق ایک اختتامی تقریب (Fare Well) ہے جو آپ دے رہے ہیں۔Farewell اگر تو یہ ہے کہ میں آیا ہوں۔آپ کے جلسہ میں شامل ہوا۔خطبہ دیا، تقریر کی اور آپ سے باتیں کیں اور آپ نے سن لیں تو اتنا کافی نہیں۔اس کا اس وقت فائدہ نہیں ہوگا جب تک آپ ان سب باتوں پر، ان نصائح پر عمل کرنے والے نہ بنیں اور اس ملک کے لوگوں کو بتائیں کہ احمدی ہونے کے بعد آپ کی زندگیوں میں پاک تبدیلیاں پیدا ہوئی ہیں اور اس میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے۔خدا تعالیٰ کے آپ قریب ہورہے ہیں اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے والے ہیں۔ ہر ایک سے ہمدردی سے پیش آنے والے ہیں اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے والے ہیں۔

آپ اس وقت صحیح احمدی ہوسکتے ہیں جب ان باتوں پر عمل کریں جو خدا نے آپ کو بتائی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پس جو باتیں آپ کو بتائی گئی ہیں ان پر عمل کریں۔اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں اور اس تبدیلی سے اپنے ملک کے لوگوں کو متعارف کروائیں۔خدا تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق بخشے۔آمین

حضور انور نے اپنے اس خطاب کے بعد دعا کروائی۔اس تقریب میں شمولیت کے لئے بعض مہمان بھی آئے تھے۔ان مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کھانا تناول کیا اور حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

اس تقریب کے اختتام پر رات پونے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں سے روانہ ہوکر اپنی رہائش گاہ ہوٹل Mocambo تشریف لے آئے۔آج کا دن فجی میں قیام کا آخری دن تھا۔

حضرت خنساء

قرون اول میں حضرت خنساء (وفات 24 ہجری مطابق 645ء) کی شاعری کی گونج پورے عرب کی فضاؤں میں سنائی دیتی تھی اور انہیں تمام شاعر خواتین کی سرتاج تسلیم کیا جاتا تھا۔ چنانچہ بارہویں صدی عیسوی کے عظیم سکالر اور فن اسماء الرجال کے ماہر حضرت علامہ ابن الاثیر جزری (متوفی 1209ء) تحریر فرماتے ہیں کہ ناقدان سخن کا فیصلہ ہے کہ خنساء کے برابر کوئی عورت شاعر نہیں پیدا ہوئی۔

("اسد الغابۃ" حالات خنساء۔ کا اردو ترجمہ)

تاریخ سے یہ بھی ثابت ہے کہ حضرت خنساء ابتداء میں دو ایک شعر کہتی تھیں لیکن ایک سانحہ نے ان کی طبع موزوں میں ایک تلاطم اور ہیجان برپا کردیا اور پھر اس کثرت سے شعر کہے کہ عرب کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک اس کی دھوم مچ گئی۔ بازار عکاظ شعرائے عرب کا سب سے بڑا عوامی دربار تھا جس میں حضرت خنساء کے خیمہ کے دروازہ پر ایک علم نصب ہوتا تھا جس پر اشعر العرب کے الفاظ درج تھے یعنی عرب میں سب سے بڑی مرثیہ گو خاتون۔

یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ حضرت خنساء کا دیوان پہلی بار 1888ء میں بیروت (لبنان) میں مع شرح کے زیور طبع سے آراستہ ہوکر منظر عام پر آیا اور 1889ء میں اس کا فرانسیسی زبان میں ترجمہ ہوا اور دوبارہ شائع کیا گیا۔1985ء میں اس کا ایک عمدہ ایڈیشن دار الکتب العلمیہ بیروت کے زیر اہتمام چھپا جس کی شرح وتحقیق عبدالسلام الحوفی جیسے فاضل اور کہنہ مشق ادیب کی محبت وکاوش کا رہین منت ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 58219 میں فائزہ رفعت

زوجہ مبارک احمد اعجاز قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/27000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/3000 روپے۔ 4۔ مکان ساڑھے چار مرلہ جو H.B.F.C کے نام رجسٹرڈ ہے۔ اقساط کی ادائیگی کے بعد میری ملکیت ہو جائے گا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ رفعت گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال انجم ولد میاں غلام محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید خاور ولد غلام رسول

مسل نمبر 58220 میں فرزانہ اعجاز

بنت مبارک احمد اعجاز قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 صفی اللہ ولد محمد افضل منیر گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید خاور ولد غلام رسول

مسل نمبر 58221 میں نمود سحر سمیرا

زوجہ عبدالقادر فاروقی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرامت کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 17 تولے مالیتی -/170000 روپے۔ 2۔ زیور چاندی 2 تولے مالیتی -/2000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نمود سحر سمیرا گواہ شد نمبر 1 عبدالستار فاروقی ولد عبدالقیوم فاروقی گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس ولد عبدالقیوم فاروقی

مسل نمبر 58222 میں عمرانہ اعجاز

بنت مبارک احمد اعجاز قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمرانہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 صفی اللہ ولد محمد افضل منیر گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید خاور ولد غلام رسول

مسل نمبر 58223 میں آصف احمد جج

ولد محمد صادق جج قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اللہ رکھا ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف احمد جج گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد رحمت علی گواہ شد نمبر 2 ناصر کمال ورک ولد کرامت اللہ ورک

مسل نمبر 58224 میں بشریٰ بیگم

زوجہ چوہدری رشید احمد میلو قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد حسین حیدر گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 58225 میں ظہورالحق

ولد چوہدری غلام محمد قوم گوجر پیشہ کاشتکاری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 18 ایکڑ مالیتی اندازاً -/6000000 روپے۔ 2۔ مکان 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ 3۔ حویلی 5 مرلہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہورالحق گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ ولد چوہدری محمد حسین حیدر

مسل نمبر 58226 میں عمر فاروق

ولد محمد لطیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر فاروق گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف والد موصی گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470

مسل نمبر 58227 میں امجد پرویز

ولد شمشاد احمد قوم راجپوت پیشہ ہومیو کلینک عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 106/ML ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 5 ایکڑ مالیتی اندازاً -/750000 روپے۔ 2۔ سوا تیرہ مرلہ مکان مالیتی -/53000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ہومیو کلینک مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امجد پرویز گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود گواہ شد نمبر 2 شمشاد احمد والد موصی

مسل نمبر 58228 میں عابدہ پروین

زوجہ امجد پروین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 106/ML ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی-/30000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ پروین گواہ شدنمبر1 کاشف محمود عابدگواہ شدنمبر2امجد پرویز خاوند موصیہ

مسل نمبر 58229 میں چوہدری غلام حسین

ولد چوہدری نعمت اللہ مرحوم قوم گل جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ 2 کنال ۔2۔ زرعی اراضی 3/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/390000 روپے۔3۔ مویشی مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری غلام حسین گواہ شد نمبر1 کاشف محمود عابدمربی سلسلہ گواہ شدنمبر2 محمد طفیل شاہد

مسل نمبر 58230 میں بشیر احمد تھہیم

ولد حافظ محمد عمر قوم تھہیم پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/550000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ کاروبار میں لگی رقم -/450000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/72000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد تھہیم گواہ شدنمبر 1 فاتح محمود جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 37948 گواہ شدنمبر 2 حافظ محمد اقبال وڑائچ مربی سلسلہ

مسل نمبر 58231 میں نزہت جہاں

بیوہ لئیق احمد چغتائی مرحوم قوم چغتائی پیشہ پنشنر/خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ-/4000 روپے۔ 2۔طلائی زیور پونے نوتولے۔3۔ ترکہ خاوند مرحوم نصف مکان کا 1/8 حصہ میرا حصہ مالیتی-/137500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن/بینولیٹ فنڈ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نزہت جہاں گواہ شدنمبر 1 رفیق احمد قریشی وصیت نمبر 16247 گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد شریف ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 58232 میں ثمینہ کوثر

بنت صوبیدار عبدالحمید قوم شیخ پیشہ معلمی عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/25000 روپے۔2۔نقد رقم -/40000 روپے۔ 3۔ ترکہ مکان اندازاً مالیتی -/40000 روپے جو قابل وصول ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4300 روپے ماہوار بصورت معلمی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ کوثر گواہ شدنمبر1 عبدالقادر رازی ولد صوبیدار عبدالمجید خان گواہ شدنمبر2 خالد محمود رازی ولد صوبیدار عبدالحمید خان

مسل نمبر 58233 میں رضوان ظفراللہ

ولد محمد ظفراللہ قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان ظفراللہ گواہ شدنمبر1 کرنل (ر) محمد ظفراللہ والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 رانا طارق محمود ولد محمد حسین مرحوم

مسل نمبر 58234 میں تصدق رازق

ولد عبدالرزاق قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1998ء ساکن محلہ چاہ سلطان راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 3 مرلہ مالیتی-/1600000 روپے۔ جو 2 بھائیوں 2 ہمشیرگان اور والدہ کا مشترکہ آبائی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تصدق رازق گواہ شدنمبر1 چوہدری مجید امجد ولد چوہدری عبدالعزیز گواہ شدنمبر2 چوہدری جمیل اجمل ولد چوہدری مجید احمد

مسل نمبر 58235 میں محمد اکرم طاہر

ولد محمد اسلم طاہر قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی-/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اکرم طاہر گواہ شدنمبر 1 قمرالدین صادق ولد محمد صادق گواہ شدنمبر2 مرزا محمد رفیق ناصر ولد مرزا عبدالغفور مرحوم

مسل نمبر 58236 میں طیبہ اکرم

زوجہ محمد اکرم طاہر قوم جدھڑ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے۔2۔ طلائی زیور 13 تولے مالیتی-/156000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ اکرم گواہ شدنمبر 1 قمرالدین صادق گواہ شدنمبر2 مرزا محمد رفیق ناصر

مسل نمبر 58237 میں امتہ السلام شازیہ

زوجہ شعیب احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 15 تولے زیور چاندی 4 تولے مالیتی -/180760 روپے۔2۔حق مہر-/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ السلام شازیہ گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 58238 میں سائرہ اعزاز

زوجہ اعزاز احمد سرگانہ قوم برلاس پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 22 تولے مالیتی -/220000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ اعزاز گواہ شد نمبر 1 اعزاز احمد سرگانہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد خان ولد یعقوب خان

مسل نمبر 58239 میں چوہدری نصیر احمد

ولد چوہدری عبدالقدیر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالقدیر والد موصی

مسل نمبر 58240 میں شہزادی مقبولہ نیلوفر

زوجہ چوہدری نصیر احمد قوم سید پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 6 تولہ مالیتی -/72000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند و-/50000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہزادی مقبولہ نیلوفر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد چوہدری عبدالقدیر گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 58241 میں چوہدری توقیر احمد

ولد چوہدری نصیر احمد قوم جٹ ہندل پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 32 کنال زرعی اراضی ساکن بہاولپور کا شرعی حصہ جو بطور ترکہ والد مرحوم ہے ورثاء 4 بھائی 3 بہنیں ہیں (غیر تقسیم شدہ ہے)۔2۔ مکان واقع بہلولپور کا شرعی حصہ جو ترکہ والد مرحوم ہے اور غیر تقسیم ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری توقیر احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر گواہ شد نمبر 2 ملک محمد عبداللہ ریحان

مسل نمبر 58242 میں عطیہ اختر

زوجہ سکوارڈن لیڈر (ر) منور احمد اختر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 180 گرام مالیتی -/180000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم مکان واقع دارالرحمت شرقی ربوہ کا 1/7 حصہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔3۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ اختر گواہ شد نمبر 1 منور احمد اختر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک نذیر احمد ولد ملک فضلدین

مسل نمبر 58243 میں جلال الدین صادق

ولد محمد صادق قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فالکن کمپلیکس راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان راولپنڈی -/12000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ (ترنول) ایک کنال -/2200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/66000+1000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+ پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جلال الدین صادق گواہ شد نمبر 1 قمر الدین صادق گواہ شد نمبر 2 سکواڈرن لیڈر (ر) منور احمد اختر ولد چوہدری غلام حسین

مسل نمبر 58244 میں بشرہ عزیزہ

زوجہ جلال الدین صادق قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 19 تولے مالیتی -/228000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشرہ عزیز گواہ شد نمبر 1 جلال الدین قمر ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 قمر الدین صادق ولد محمد صادق

مسل نمبر 58245 میں مریم بی بی

زوجہ محمد صادق قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/500 روپے۔ 2۔ سلائی مشین مالیتی -/1500 روپے۔ 3۔ طلائی زیور مالیتی اندازاً -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم بی بی گواہ شد نمبر 1 سکواڈرن لیڈر (ر) منور احمد اختر گواہ شد نمبر 2 قمر الدین صادق

مسل نمبر 58246 میں رانا مبشر احمد

ولد رانا کرامت اللہ خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ دکان واقع مانسہرہ میں 1/2 حصہ قیمت -/600000 روپے۔2۔ دکان واقع کمرشل مارکیٹ راولپنڈی میں 1/2 حصہ قیمت -/4400000 روپے۔ 3۔ دکان واقع A.S.T بلاک راولپنڈی 1/2 حصہ قیمت -/700000 روپے۔ 4۔ موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ 5۔ (ساڑھے پانچ کنال زرعی اراضی مانسہرہ۔ 6۔ مکان واقع کھلا بازار مانسہرہ) تین بھائیوں اور تین بہنوں کا مشترکہ ہے۔ غیر تقسیم شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 کرامت اللہ خادم وصیت نمبر 18770 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد خان ولد عبدالرشید خان کوثر

مسل نمبر 58247 میں فرحت فیاض

زوجہ رانا فیاض احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کیرج فیکٹری راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/4000 روپے۔2۔ طلائی زیور ساڑھے گیارہ تولے مالیتی -/138000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت فیاض گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید قمر ولد عبدالحئی گواہ شد نمبر 2 سعید احمد جاوید ولد عبدالحئی

مسل نمبر 58248 میں راشدہ عامر

زوجہ عبدالحفیظ عامر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔2۔ طلائی زیور 2 تولہ مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ عامر گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید قمر ولد عبدالحئی گواہ شد نمبر 2 سعید احمد جاوید ولد عبدالحئی

مسل نمبر 58249 میں محمد اعظم

ولد رحمت علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنڈا چیچی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع احمد باغ کالونی مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ 20 کنال زرعی رقبہ ترکہ والد اندازاً مالیتی -/25000 روپے جو دو بہنوں کا مشترکہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن + تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اعظم گواہ شد نمبر 1 خلیق احمد لکی ولد محمد نصیب عارف گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 58250 میں شاکرہ منصور

بنت منصور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ نقد رقم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاکرہ منصور گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد اقبال ملک ولد ملک محمد حنیف خان گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 58251 میں شکیل احمد ظفر

ولد عبدالحئی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید قمر ولد عبدالحئی گواہ شد نمبر 2 رانا فیاض احمد ولد رانا محمد اعجاز ملک

مسل نمبر 58252 میں شمیم اختر

زوجہ منور احمد قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 34/A ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد کاشمیری ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 58253 میں درثمین تبسم

بنت منور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروزہ ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درثمین تبسم گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد کاشمیری ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 منور احمد والد موصیہ

مسل نمبر 58254 میں سمیرا ماجد

بنت عبدالماجد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا ماجد گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 شہادت علی ولد محمد شفیع

مسل نمبر 58255 میں احمد الطاف محمود

ولد الطاف حسین قوم وینس پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ ماچھی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد الطاف محمود گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 شہادت علی ولد محمد شفیع

مسل نمبر 58256 میں ولید احمد

ولد محمد سلیم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ولید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 58257 میں بابر حمید

ولد عبدالحمید مرحوم قوم گل پیشہ مکینک آٹوز عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بابر حمید گواہ شد نمبر 1 عطاء الحبیب ولد حمید اللہ خالد گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ولد محمد اسلم

مسل نمبر 58258 میں دوست محمد

ولد چوہدری اللہ داد مرحوم قوم چھٹھہ پیشہ زمیندارہ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 543/ای۔بی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 25 کنال مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان پلاٹ 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 3۔ بھینس 2 عدد مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد دوست محمد گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد چوہدری بہاول بخش گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد چوہدری خوشی محمد

مسل نمبر 58259 میں محمد عبداللہ خاں

ولد چوہدری عنایت اللہ مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 67 سال بیعت 1962ء ساکن ڈنڈ پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 220 کنال واقع کھرلیاں مالیتی -/11000000 روپے۔ 2۔ 14 مرلہ رہائشی مکان واقع کھرولیاں مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ 5 مرلہ گیراج مالیتی -/100000 روپے۔ 4۔ تھریشر ٹرالی مالیتی -/40000 روپے۔ 5۔ ٹریکٹر (جو بینک قرض سے لیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ خان ایڈووکیٹ ولد محمد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ خاں ولد محمد عبداللہ خاں

مسل نمبر 58260 میں عابد سلیم

ولد مبارک علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عابد سلیم گواہ شد نمبر 1 مبارک علی والد موصی گواہ شد نمبر 2 آصف سلیم ولد مبارک علی

مسل نمبر 58261 میں احمد سلیمان قمر

ولد عبدالعزیز قوم لاشاری پیشہ مکینک عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد سلیمان قمر گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32410 گواہ شد نمبر 2 پرویز اختر ولد محمد شفیع

مسل نمبر 58262 میں آنسہ شہزادی

بنت عبدالعزیز قوم لاشاری پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ شہزادی گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 پرویز اختر ولد محمد شفیع

اعلان دارالقضاء

(مکرم نعیم احمد منظور صاحب بابت ترکہ مکرم حکیم علی احمد صاحب)

مکرم نعیم احمد منظور صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم حکیم علی احمد صاحب ولد حکیم محمد دین بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام مکان نمبر 5-B/17 محلّہ دارالرحمت وسطی منتقل کردہ ہے۔ یہ پلاٹ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ خاکسار اپنے والد صاحب کے ترکہ کا واحد وارث ہے۔ میرے علاوہ کوئی شرعی وارث نہ ہے۔

بھٹی ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور

اوقات آجکل صبح 8½ تا 1½ بجے شام 5½ تا 9 بجے رات

Study & Scholarships
University of Dundee

No. 1 in the U.K for Teaching quality Study and Stay in Scotland

Ms. Katrina Hastings invites you to learn about the opportunities for higher education and scholarships at the University of Dundee.

Quality undergraduate and postgraduate degrees in Engineering, Law, Medicine, Life Sciences, Business, Accounting, Environmental Management, Art & Design. For further information:

www.dundee.ac.uk

Please bring your documents (Original+Photocopies) for the admission at the spot.

Venue & Date

Lahore	23rd May, Tuesday	Board Room No."E" Pearl Continental Hotel	11.30 am to 6.30 pm
Rabwah	24th May, Wednesday	Gondal Banquet Hall, Opposite Baitul Mobarik	6.30 pm to 7.00 pm

Pleas contact for any further information

Mr. Farrukh Luqman 829- C Faisal Town, Lahore, Pakistan

Mobile# (+92)(0301)4411770; Office# (+92)(42)5177124/5162310

Fax # (+92)(42)5164619

Email: edu_concern@cyber.net.pk URL: www.educoncern.tk

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔شکریہ

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

افغانستان میں مداخلت نہیں کررہے صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ افغانستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کی جا رہی بلکہ پاکستان وہاں کی تعمیرنو میں مدد کررہا ہے۔افغانستان کو فوجی اڈہ بنانے کی باتیں فرسودہ ہیں ۔ پاکستان اور افغانستان کو بقائے باہمی کے اصول پر چلنا ہوگا اس کے سوا کوئی چارہ نہیں ۔کسی کو اپنی حدود میں داخلے کی قطعاً اجازت نہیں دینگے ۔اسامہ کی پاکستان میں موجودگی کی باتیں کرنے والے انٹیلی جنس اور معلومات مہیا کریں۔ قبائلی علاقوں میں انتہا پسندی پھیلانے والے طالبان ہیں۔انتہا پسند لوگوں کو داڑھی رکھنے پر مجبور کررہے ہیں۔

امت مسلمہ حقوق کیلئے ڈٹ جائے پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے امام کعبہ سعودی شوریٰ کے سربراہ ڈاکٹر صالح بن عبداللہ نے موجودہ دور کو مسلمانوں کیلئے بڑی آزمائش قرار دیتے ہوئے کہا کہ اپنے حقوق کیلئے مسلمانوں کو ڈٹ جانا چاہئے اور نرم رویہ نہیں اپنانا چاہئے۔فیصل مسجد میں نماز جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ کیلئے اپنے اندر اتحاد پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔پچھلی قوموں کی تباہی کی وجہ بااثر لوگوں کو سزا نہ ملنا تھی لہٰذا مسلم معاشرے میں سخت نظام عدل قائم کریں۔

ڈاکٹر قدیر کو کسی دوسرے ملک کے حوالے نہیں کرینگے وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے کہا ہے کہ ڈاکٹر قدیر کے حوالے سے امریکی دباؤ بہت ہے لیکن انہیں کسی دوسرے ملک کے حوالے نہیں کرینگے۔ افغان صدر کے بیان کی ابھی تصدیق نہیں ہوئی۔تاہم مسائل کا رخ پاکستان کی طرف نہ موڑا جائے۔قومی مفادات پر کبھی سودا نہیں کیا۔افغان صدر کا بیان محض اخباری رپورٹ ہے۔ایران کے خلاف فوجی کارروائی کی حمایت نہیں کرینگے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 22 مئی	
طلوع فجر	3:30
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:05

مراکش کے ساتھ اقتصادی تعاون وزیراعظم شوکت عزیز نے رباط میں اپنے ہم منصب سے ملاقات کی اور ماہرین تعلیم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نئے عالمی نظام میں مذاکرات کے ذریعہ تنازعات کے حل پر توجہ دی جائے۔ پاکستان مراکش کے ساتھ اقتصادی تعاون بڑھانے اور ترجیحی تجارتی سمجھوتے کرنے کا خواہاں ہے۔

فیصل آباد میں ٹائیفائیڈ پھیلنے کا خطرہ فیصل آباد میں آلودہ پانی سے گیسٹرو کا مرض شہر کے مختلف حصوں میں پھیلتا جا رہا ہے اور اب تک 2500 سے زائد افراد اس مرض کا شکار ہو کر ہسپتالوں میں لائے جا چکے ہیں ۔انتڑیوں کی سوزش ،پیچش اور ہیضہ کا شکار درجنوں بچوں کی حالت تشویشناک ہے ہسپتالوں میں ہنگامی صورتحال نافذ کرکے اضافی و عارضی وارڈ قائم کر دیئے گئے ہیں۔شہری واسا کے پانی کا استعمال ترک کر رہے ہیں۔منرل واٹر کے نرخ بڑھ گئے ہیں۔

نیٹو کے پاکستان کے ساتھ تعلقات نیٹو نے کہا ہے کہ بھارت کو نیٹو اور پاکستان کے درمیان بڑھتے ہوئے فوجی اور سیاسی تعلقات پر تشویش نہیں ہونی چاہئے۔

تعلیمی اصلاحات وفاقی وزیر تعلیم جاوید اشرف قاضی نے کہا ہے کہ تعلیمی اصلاحات میں امریکہ کا کوئی دخل نہیں۔نصاب کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔تبدیلی ملک کے ماہرین کی مدد سے کریں گے۔

فجی میں انتخابات فجی کے انتخابات میں بھارتی نژاد امیدواروں کو شکست دے کر لائے سینیا وزیراعظم منتخب ہوگئے۔

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون :047-6212434 فیکس:213966